ادبیات

غزل

جناب قیسؔ رام پوری

تری نظر کہ ہر اک شاخِ گل جلا کے رہی
مگر یہ دل کی کلی تجھ پہ مسکرا کے رہی

نسیمِ صبح نے شمع کو لاکھ للکارا
مگر وہ مست پتنگوں کی خاک پا کے رہی

وہ رات جس پہ ترے گیسوؤں کے سائے تھے
ہزار صبحِ نگاراں کے راز پا کے رہی

بتا رہی ہے دلِ باغباں کی مایوسی
ضرور کوئی کلی آج مسکرا کے رہی

کریم! تیرے کرم سے میں اب وہاں ہوں جہاں
جنابِ شیخ کی توبہ بھی ڈگمگا کے رہی

عجب نہیں کہ حدیثِ کلیم و طور ہی ہو
وہ اک نظر جو مرے دل کو آزما کے رہی

کہیں جو ذکر چھڑا قیسؔ رہنماؤں کا
تو مجھ کو اپنے بھی لٹنے کی یاد آ کے رہی